باسمہٖ تعالیٰ

۲۴/ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ (از: بندہ محمد کبیر الدین اکبر القاسمی نہرونگر ہبلی۔ کرناٹک)

قصیدۂ عقیدت مبنی بر حقیقت در شان معالج ملت الحاج الحافظ الشاہ دکتور سید محمود قادری صاحب زید مجدہٗ وفضلہٗ وحفظ اللہ صحتہٗ

(۱) صاحبِ ایثار حضرت قادری / مونس و غم خوار حضرت قادری

(۲) آپ ہیں سادات کے چشم و چراغ / نخبۂ اخیار حضرت قادری

(۳) رکھتے ہیں سینے میں جو قلبِ سلیم / مسکن اسرار حضرت قادری

(۴) علم تفسیر و حدیث و فقہ کا / اک بڑا کُہسار حضرت قادری

(۵) جہل کی تاریک راتوں کے لئے / مشعلِ انوار حضرت قادری

(۶) خدمتِ علماء و صلحاء کے لئے / ہیں ہمہ تیار حضرت قادری

(۷) ماحی بدعات و قاطع سلفیت / حق کی ہیں تلوار حضرت قادری

(۸) آپ ہیں بے باک، بے خوف و جری / دیں کے پہریدار حضرت قادری

(۹) قوم کی کشتی کے مخلص ناخدا / قیمتی پتوار حضرت قادری

(۱۰) چٹکیوں میں کر دیا کرتے ہیں حل / مسئلے دشوار حضرت قادری

(۱۱) سیلِ باطل سے تقابل کے لئے / آہنی دیوار حضرت قادری

(۱۲) ڈاکٹر ماہر ہیں جسم و روح کے / صحتی دربار حضرت قادری

(۱۳) ہیں نہیں غازی محض گفتار کے / اک بڑا کردار حضرت قادری

(۱۴) شہ الہ آباد کے نورِ نظر / عاشقِ ابرار حضرت قادری

(۱۵) سارے فرقوں کی خبر رکھتے ہیں جو / ہیں دلِ بیدار حضرت قادری

(۱۶) کرتے ہیں کوشش پچاسوں سال سے / قوم ہو دیندار حضرت قادری

(۱۷) ہے دعا اکبر خدائے پاک سے / ہوں سدا ضو بار حضرت قادری